بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں ہونے والی جنگوں کا تذکرہ جاری رکھا۔ اس ضمن میں مسلمانوں کی رومیوں کے خلاف متعدد فتوحات کا ذکر فرمایا۔ جن فتوحات کا ذکر کیا گیا ان میں دمشق، فحل، طبریہ، لاذیقہ، قناصرین، اور کیسریہ شامل ہیں۔

فحل کی فتح کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے تفصیل بیان فرمائی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہدایت فرمائی تھی کہ مسلمان پہلے دمشق کو فتح کریں اور اس کے بعد اس کی طرف متوجہ ہوں۔ جب فحل میں فتح ہوگئی اور تمام زمینیں مسلمانوں کے قبضہ میں آگئیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہدایت جاری فرمائی کہ زمینوں کو ان کے اصل مالکوں کے پاس ہی رہنے دیا جائے۔ چنانچہ کچھ حصہ پر مسجد کی تعمیر کے علاوہ باقی تمام زمینیں مالکان کو لوٹا دیں گئیں۔

حمص ایک اور مشہور اور اہم شہر تھا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں فتح ہوا۔ حمص کے لوگوں نے مسلمانوں سے جنگ کا فیصلہ کیا جس کے بعد ان کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس وقت سردی کی سختی کی وجہ سے رومیوں کا خیال تھا کہ مسلمان زیادہ وقت تک جنگ جاری نہ رکھ سکیں گے۔ لیکن باوجود اس کے کہ رومیوں کے پاس چمڑے کے جوتے تھے جبکہ مسلمانوں کے پاس ایسی سہولت میسر نہ تھی۔ اس کے باوجود مسلمانوں نے ڈٹ کر مقابلہ کیا اور رومیوں کو شکست ہوئی اور وہ معاہدہ پر آمادہ ہوگئے۔ کیسریہ کی فتح کیلئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یزید بن ابی سفیان کے تحت ۷ ا ہزار مسلمانوں کی فوج بھیجی۔ رومی فوج نے مسلمانوں پر حملہ کیا لیکن ان کو شکست کا سامنا ہوا اور تقریباً ایک لاکھ فوجی ہلاک ہوگئے۔ اس جنگ میں مسلمانوں کی طرف سے رسول اللہ صلعم کے صحابی حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بھی شامل ہوئے اور آپ کی لگاتار حوصلہ افزائی سے مسلمان اس جنگ میں کامیاب ہوئے۔

آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض مرحومین کی نمازِ جنازہ کا اعلان فرمایا۔